جلد ۱ | دو شنبہ ۳ رجب المرجب ۱۳۲۳ھ مطابق ۴ ستمبر ۱۹۰۵ء | نمبر ۳۳

مقدونیہ کی ایجی ٹیشن

زبردست کا ٹھینگا سر پر

برلن سے اطلاع [illegible] کی [illegible] سلطنت [illegible] ہے کہ حضور [illegible] کی [illegible] اور [illegible] جاپان [illegible] سے [illegible] سلطان [illegible] کو [illegible] اپنی سلطنت میں اختیارات [illegible] کر دیئے گئے [illegible] پر [illegible] ہے۔ [illegible] مقدونیہ کا [illegible] سلطان [illegible] تو [illegible] سے کام لیا [illegible] سرکاری [illegible] میں آ گیا [illegible] ہے۔

بہت معقول تجویز ہے

شکر ہے کہ ہماری گورنمنٹ کو بھی مذہبی تعلیم کی طرف توجہ ہوئی ہے۔ جہالت کی وجہ سے جو خرابیاں پیدا ہو گئی تھیں وہ ظاہر ہیں۔ اور لوگوں کے اخلاق بہت خراب ہو گئے تھے اور بہت [illegible] اور [illegible] خوشی کی بات ہے کہ [illegible] تعلیم [illegible] ہوں گے۔ گورنمنٹ نے [illegible] اعلان دیا ہے کہ جس میں [illegible] سے زیادہ جس مذہب کی [illegible] ہوں گی [illegible] مذہب کا ایک عالم [illegible] مذہبی تعلیم کیلئے مقرر کیا جاوے گا۔ فی الحقیقت ہندوستانیوں کے اخلاق کی [illegible] بہت کچھ اصلاح کر دیگی اور [illegible] خیالات [illegible] ہو جائیں گے اور [illegible] گورنمنٹ کا شکر [illegible] پڑیگا۔

انگلینڈ کی گھبراہٹ

صلح روس و جاپان [illegible] انگلینڈ میں [illegible] وہ تو یہ سمجھے ہوئے تھے کہ جاپان روس کو بالکل مغلوب کر سکا گو جنگ [illegible] اس لڑائی میں [illegible] سے [illegible] صلح [illegible] کہ روس کی اصلی حالت میں کوئی ظاہری فرق نہیں آیا ہے [illegible] انگلینڈ کو [illegible] نہیں ہے [illegible] بڑی فکر ہماری گورنمنٹ کو ہندوستان کی ہے کہ روس اس جنگ سے فراغت پانے کے بعد پھر [illegible] یہ خوف تو انہیں پہلے ہی تھا اور اسی لیے جاپان سے ایک معاہدہ کر لیا ہے جس کے رو سے جاپان نے انگلینڈ کو اور انگلینڈ نے جاپان کو وعدہ دیا ہے کہ اگر کوئی دشمن بڑی طاقت سے [illegible] تو ایک دوسرے کی مدد کے لئے تیار رہیں۔

بمبئی مین جلسون کا جنون

جسطرح خاص خاص موسمون اور فصلون مین
بخار اس بیابان و بیرتی ... اور جس طرح جاڑون
کے شروع مین پتنگ کے پیچ لڑائے جانے لگتے
ہین بس اسیطرح اب پرنس آف ویلز کی آمد
کی جو ہوا چلی ہے تو خاص خاص مگر چھوٹے
چھوٹے دماغون مین بھی جنون کے اجرام اچھل
کود مچا رہے ہین ان کیڑون نے اپنی اپنی
حدود مین وہ دھما چوکڑی مچا دی ہے کہ چھوٹے
سردارون کا دماغ - سرکس والون کا اسٹیج دکھائی
دیتا ہے - سرکس مین بعض بعض شہسوار اپنی
چابکدستی اور مشاقی اور سواری کا وہ وہ ہنر
دکھاتے ہین کہ تماشائی حیران رہجاتے ہین
اور بعض کے بعد انسان کی حرکات کی نقل
کرنے والی مخلوق اور بعض شہسوارون کی
نقل کرنے کے لئے اسیطرح کرتب پتلون
ڈانٹ گھوڑون پر اور اچھل کود کرنے لگتے ہین -
مگر تماشائی اس تماشے سے محظوظ ہوتے ہین
مگر تعریف اوسی شہسوار کی کرتے ہین جسنے
ان دیشا سنگھ کو ایسی بیقاعدہ یا باقاعدہ
بکر کود سکھائی - ایکے تو کچھ عجیب ہوا چلی ہے
ہر ہر محلہ ہر ہر گھر بلکہ ہر ہر دماغ مین یہ
لیسی ہوئی ہے - کہ سا سا ہی خدائی سے
الگ کچھ کام کرنا چاہئے - سادہ لوحون
کو یہ سمجھایا جاتا ہے کہ ہم صرف مسلمانون
کی وفاداری گورنمنٹ پر ثابت کرنے
کے لئے خون اور پسینہ ایک کر رہے
ہین مگر مطلب صرف یہی ہوتا ہے کہ
چند مسلمانون کو احمق بنایا جاتا ہے اور ان سے
روپئے وصول کئے جاتے ہین اور اخبارون مین

ہمارا نام جھنڈے پر چڑھایا جاتا ہے

خطاب کے بھوکون نے گورنمنٹ کو
بالکل بھولی بھالی گورنمنٹ سمجھ لیا ہے
کہ گورنمنٹ ان کی لیاقت انکی حیثیت
ان کی عزت انکی وقعت کا کچھ بھی خیال
نہین کرے گی اور صرف وہ پانچ اور دس
کو جمع کرینگے اور چار روز ریزولیشن پاس کرینگے
سے گورنمنٹ اپنے خطاب انپر نازل کریگی
اور ایسے بے موقع اور بے محل خطابات
نازل کرنے سے اپنے خطابات کی بھی
وقعت کھودے گی - جس طرح دو چار
جگہہ سرکاری خطابون کی بے وقعتی ہوئی
ہے - اسپر بچارے کہ تا اندیش بھولے
بیٹھے ہین - یہہ نہین جانتے کہ گورنمنٹ
کو اپنی غلطی پر تنبہ ہوا ہوگا - اور سمجھ
گئی ہوگی - کہ گورنمنٹی خطابات سے
قوم مین ان لوگون کی عزت تو نہین
بڑھی مگر ان لوگون کے لائق نہ ہونے
کی وجہ سے خطابون کی عزت اتنی گھٹ
گئی کہ اب دوسرے معزز لوگ بھی
خطاب لینے سے انکار کرتے ہین - سمجھ
مین نہین آتا کہ ان چھٹ بھیئون کی اچھل
کود سے آخر ہو کیا ہے - قوم مین تو
ان کی عزت کچھ بڑھتی نہین بلکہ قوم
کے لوگ اون کی خود غرضیون اور
خود مطلبیون سے آگاہ ہو کر اون کو اب
بھی حقارت کی نظرون سے دیکھتے ہین
گورنمنٹ کو بھی ان بچارون کا فریب
اب معلوم ہو گیا ہے - اور عرصے سے بھی
اُدھر سے بھی گھور کے رہ گھاٹ کر رہے ہین

تقسیم بنگالہ کا آخری فیصلہ

بنگالیون کے شور و غل سے اسکی کچھ امید
ہو چلی تھی کہ گورنمنٹ تقسیم بنگالہ کے مسئلہ پر پھر
غور کرے گی اور اوس وقت تک اسکی تعمیل
ملتوی رہیگی - مگر آخر لارڈ کرزن کو اپنے ارادے
مین پوری کامیابی ہو گئی - اور بابوؤن کی چیخ
پکار بالکل فضول ثابت ہوئی - شہنشاہ ہند نے
اس تجویز کو منظور کیا - اور باقاعدہ گزٹ مین
اعلان بھی شائع ہو گیا - آسام کے کمشنر صاحب جدید
صوبہ کے لفٹنٹ گورنر مقرر ہو گئے ہین -
جدید صوبہ کا نام مشرقی بنگال و آسام ہوگا گورنمنٹ
کے آخری اعلان نے سارے بنگالہ مین ہلچل مچادی
تھی - اور جس ناگوار خبر کے سننے کے لئے وہ تیار
ہوگئے تھے آخر اون کے کانون تک پہنچ گئی -
بنگالہ کے دیسی اخبارات گورنمنٹ کی اس کارروائی
کر رہے ہین - اخبار بنگالی ... دسمبر کو سوگ کی
صورت مین شائع ہوا تھا وہ کہتا ہے کہ اس
اعلان کی اشاعت سے ہمین ذرا بھی حیرت نہوئی
اسلئے ہم پہلے ہی یقین رکھتے تھے کہ ایسا ضرور
ہوگا اور ہمنے اپنے شہر والون کو آگاہ کر دیا تھا
کہ اس خبر کے سننے کے لئے پتھر کا دل بنا لین
امرتا بازار پتریکا کہتا ہے کہ گورنمنٹ کی اس قسم کی
کارروائیون کی یہ ابتدا ہے لیکن یہ دیکھنا ہے
دیکھئے ہوتا ہے کیا - لارڈ کرزن نے بنگالیون سے
پورا انتقام لیلیا - دیجانے جلتے وقت ... [illegible]
مگر ... [illegible] ہے کام ... [illegible]
عزیز ... بنگالہ کو تقسیم بنگالہ ... [illegible]
اپنی شہر والون ... اس حرکت ... [illegible]
برٹش گورنمنٹ ... اخبارات کا ... بالکل فضول ہے
گورنمنٹ ... پر ایسی ہی ... ایسا ہوا ... [illegible]

ولایتی اشیا کی عملی مخالفت

بنگالیوں نے جو بائیکاٹ کیا ہے [illegible] اور [illegible] نہیں ہو سکتا۔ لیکن انگریزی اخبار [illegible] میں [illegible] سر [illegible] ہے کہ دیسی ساخت کی چیزوں سے [illegible] اسکا علاج کیا جاتا ہے اور اگر اسمیں ہمیں کامیابی ہوئی تو ہندوستان کے لاکھوں روپئے انگلینڈ کی بجائے [illegible] بچ سکتے ہیں۔ بنگالیوں کی اس معقول بات کی ہر جگہ تائید ہونے لگی [illegible] پاس کیا گیا اور [illegible] وارن نے بھی بنگالیوں کی رائے سے موافقت کی۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ اس تجویز سے ہندوستان کی بھولی ہوئی صنعت و حرفت پھر ہاتھ لگیگی اور اب جو ہر ضروری چیز کے لئے انہیں دوسروں کا محتاج ہونا پڑتا ہے وہ جاتی رہیگی۔ لیکن ہمیں یہ امید نہیں تھی کہ اس تجویز پر اسقدر جلد عمل ہو کر [illegible] گرم ہو جائیگی۔ بنگالی بزرگوں کا قومی جوش [illegible] شروع کر دیا جس سے ولایت کی تجارت کو [illegible] نقصان پہنچنے لگا ہے [illegible] ولایتی مال خریدنے [illegible] ۵ اگست کو ایک [illegible] بنگالی طلبہ [illegible] دیکھ لیا [illegible] بنگال [illegible] دوسرے [illegible] ولایتی [illegible] بنگالیوں [illegible]

لارڈ کرزن کی رخصت

لارڈ کرزن ہندوستان کے اسٹیج پر مختلف کھیل کر کے پہلی مرتبہ جب لندن گئے تو ولایت والوں نے اتنی تالیاں بجائیں اتنی تالیاں بجائیں۔ [illegible] تصور کیا کہ بیچارے کو اپنی پیاری میم کو بستر علالت پر چھوڑ کے ہندوستان کے اسٹیج پر پھر آنا پڑا۔ یہ کیا خبر تھی کہ دوبارہ آنا [illegible] کا مزا [illegible] بلکہ لوگ یہ کہنے لگیں گے [illegible] یک بار [illegible] ہندوستانی تو بقول لارڈ صاحب کے جھوٹے تھے ہی۔ مگر یورپ کے راستبازوں نے لارڈ کرزن کی راستبازیوں کی جو قلعی کھولی [illegible] لارڈ کرزن ہندوستانیوں کے حق میں جو [illegible] سمجھتے تھے مگر لندن والوں کے [illegible] [illegible] جان نثار اور [illegible] بہی خواہ تھے۔ اب [illegible] ہندوستانیوں کا [illegible] غرور و تکبر کا خمیازہ کہ لندن کے [illegible] نے [illegible] ہی غلط ثابت کیا۔ اور [illegible] باتوں کو [illegible] اعتبار سے گرا دیا۔ [illegible] لارڈ کرزن کی بات وہ [illegible] کی طرح [illegible] کو [illegible] رہی تھی۔ لندن سے لیکر ہندوستان تک [illegible] گونج رہی تھیں [illegible] ہو گئے تھے [illegible] خود لارڈ کرزن [illegible] کارنامے ایسی [illegible] آنے کے قبل ہی ہندوستان میں پھیل گئے تھے [illegible] لوگ [illegible] لارڈ کرزن [illegible] تقریرین [illegible]

لچھے دار تقریرین

کیمن کرنیال نے ہندوستانیوں کی آنکھوں میں شاہی وقتون کے داستانگوؤں کا سماں پھر گیا اور صرف پڑھے لکھے ہندوستانی ہی منحصر نہیں تھا بلکہ [illegible] ولایتی [illegible] کی فصاحت و بلاغت انکی [illegible] کی معترف ہے۔ مگر انکو مطلب [illegible] سمجھتی ہے۔ مختصر یہ کہ لارڈ کی ابتدا بقول [illegible] کی طرح تھی جو شروع میں بڑے زور و شور سے جاتا ہے مگر تھوڑی دیر کے بعد ایک [illegible] کی شکل بن کر چلا جاتا ہے۔ پس ایسی ہی عبرت ناک اور قابل افسوس انجام لارڈ کرزن کا ہے۔ تو یہ لارڈ کرزن کا نہیں اونکے دور حکومت ہندوستان کا ہوا جنکو وہ بہت ہی سچے دوست یا سچے جنٹلمین سمجھتے تھے اونہیں نے ان کے اعتبار کی بنیاد اوکھیڑ دی۔ اور اس آفت کے آ پڑنے کے بعد جن کو وہ جھوٹا اور ساقط الاعتبار جانتے تھے اونھوں نے سچی ہمدردی کی اور اپنی راستبازی [illegible] کا ثبوت دیدیا۔ اگر لارڈ کرزن ہندوستانیوں کے نزدیک راستباز اور رحمدل وائسرائے ثابت ہوتے۔ تو وہ آج دیکھتے کہ اون سے کیسی زبردست ہمدردی کی جاتی۔ یہی جھوٹے ہندوستانی اون کی اتنی غمخواری کرتے۔ اور ایسی ہمدردی [illegible] دکھاتے کہ وہ ہندوستان کی رخصتانہ [illegible] کو استقبالی ایڈریسوں پر ہزار درجہ ترجیح دیتے [illegible] شہرت بھی لارڈ کرزن کا [illegible] سابق [illegible]

آخر صلح ہوگئی

جاپان اور روس کی ایک زمانہ کی خونریزی و خصومت اب ختم ہوگئی۔ شرائط صلح سے تو امید نہیں ہوتی تھی کہ اسقدر جلد یہ معاملہ طے پائیگا۔ کیونکہ دونوں باہم اپنی ضد پر اڑے ہوئے تھے۔ جاپان کا خزانہ اسقدر خالی ہوگیا ہے کہ وہ سب کچھ کرنے پر راضی تھا مگر تاوان جنگ کے مطالبہ سے وہ ہٹ جانا نہ چاہتا تھا زار روس نے اسکے متعلق پہلے ہی ڈویٹ کو کہہ دیا تھا کہ ہم ایک کوڑی بھی نہ دینگے اسلئے جب یہ سوال پیش ہوا تو ڈویٹ نے اسپر بحث کرنے سے صاف انکار کردیا۔ اسکے کے بعد بھی گو جاپان کی طرف سے زور دیا جاتا تھا کہ تاوان جنگ تو ضرور دیں گے۔ اسوجہ سے عام طور پر خیال کیا جاتا تھا کہ پریزیڈنٹ روزویلٹ کی تمام کوششیں فضول ثابت ہونگی مگر دفعۃً معلوم کیا بات ہوگئی کہ جاپان نے علاوہ تاوان جنگ چھوڑ دینے کے روس کی اور بہت سی شرائط کو تسلیم کیا جن میں سب سے زیادہ اہم شرط یہ تھی کہ روس کو سغالین کا اوپر کا آدھا حصہ بلاقیمت دیا جاوے۔ اس خبر کا ایک نے ساری دنیا میں ہلچل مچا دی [illegible] خصوصاً انگریز [illegible] اور کئی منصوبے کا نشہ لئے بیٹھے تھے سب خاک میں مل گئے۔ اور ڈویٹ کے دشمنوں کو [illegible] روس کے تمام بڑے [illegible] تار کے ساتھ اس مضمون کا آیا ہے بڑی خوشی سے آپکو اطلاع دیتا ہوں کہ شرائط صلح کے متعلق آپکے تمام احکام کو جاپان نے تسلیم کرلیا۔ ایشیا میں روسی دولت کا ہمیشہ بول بالا رہیگا۔ [illegible]

جلے پھپھولے پھوڑے

ہیں وہ بھی ملاحظہ کیجئے لندن کا سب سے زیادہ مشہور اور بااثر اخبار ٹائمز لکھتا ہے کہ جاپان نے معاملہ صلح میں ایسی عالی حوصلگی دکھلائی ہے جسکی نظیر دنیا کی تاریخ میں نہیں مل سکتی اور کوئی یورپین طاقت اس بلند ہمتی سے کام نہیں لیتی۔ جاپان کی قدیم شریفانہ ہمت نے گوارا نہ کیا کہ ذراسے مالی فائدہ کے لئے لڑائی جاری رکھی جائے اور ہزاروں بندگان خدا کا خون تلف کیا جائے۔ اخبار مارننگ پوسٹ لکھتا ہے جاپان نے فتوحات میں تو خوب نام پیدا کیا ہے مگر اور بھی ضرور ہے کہ صلح میں بھی اعلیٰ درجہ کی بلند ہمتی کا ثبوت دیکر سارے جہان کی نظروں میں عزت حاصل کی ڈیلی کرانیکل لکھتا ہے کہ جاپان نے صلح میں عالی حوصلگی میں شہرت پیدا کی اور لڑائی سے اسکی جو غرض تھی وہ بھی حاصل ہوگئی مگر منصف مزاج اخبارات نے منصب اخبارات کی رنگ آمیزیوں کی تردید کی ہے۔ اخبار ڈیلی میل لکھتا ہے کہ لڑائی میں تو جاپان بازی لیگیا مگر صلح کی کارروائی میں روس کو اچھی طرح جنگ دیکھا جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ جاپان کو پولیٹیکل چالوں میں یورپین طاقتوں کے مقابلے میں ابھی بہت کچھ سیکھنا چاہئے ڈیلی ٹیلیگراف لکھتا ہے کہ جاپان نے بڑی عقلمندی کی جو اس زبردست طاقت سے صلح کرلی۔ ورنہ آئندہ جس خوفناک معاملہ کی نوبت آتی وہ ظاہر ہی ہے۔ اسلئے کہ روس کتنی ہی شکستیں اٹھاتا تاہم اسکی وسیع سلطنت پر ہرگز کوئی مستقل اثر نہ ہوسکتا۔ واقعہ اسکی

سلطنت کی مضبوط بنا

کسطرح ہل سکتی ہے۔ آسٹریا اور جرمن کے اخبارات صلح پر بہت خوشی ظاہر کرتے ہیں۔ جرمن کا فوسیشے زیٹنگ نامی اخبار نے جاپان کی بہت تعریف کی لکھتا ہے کہ جاپان نے ابتدائی جنگ میں جس دانائی اور بیدار مغزی کا ثبوت دیا تھا اسیطرح لڑائی کا خاتمہ بھی بڑی عقلمندی سے کیا۔ اسمیں شک نہیں کہ اسقدر فتوحات حاصل کرنے کے بعد ایسی شرطوں کو مان لینا مدبران جاپان کے لئے کوئی آسان کام نہ تھا انہیں اپنی طبیعت پر بڑا جبر کرنا پڑا ہوگا۔

اب روسی اخبارات کی سنئے۔ نووریمیا لکھتا ہے کہ یہ صلح روس کے حق میں مضر ہے۔ سویٹ لکھتا ہے کہ جاپانیوں نے اور تمام شرطیں قبول کرلیں مگر آدھے سغالین کا ہاتھ سے جانا روس کی شرط پر پانی پھیرنا ہے۔ روس لکھتا ہے کہ ڈویٹ نے اس صلح میں اعلیٰ درجہ کی فتح حاصل کی۔

پیرس کے اخبارات اپنی الگ الاپ رہے ہیں وہ جاپان کی عالی حوصلگی کے قائل نہیں انکا خیال ہے کہ اگر جاپان کے امکان میں ہوتا تو بھلا کاہکو ہوکر ان شرائط کو تسلیم کرتا وہ تو [illegible] روس نے بڑی دانائی کی جو اسکی طاقت کا پورا اندازہ کرلے اور یہ سمجھکر اب اسمیں مقابلہ کی تاب نہیں اور خود صلح پر مجبور ہے اسکی تمام سخت شرطوں سے انکار کیا۔ اور جاپان کو مجبور ہوکر [illegible]

اسمیں شک نہیں کہ [illegible] ایک حد تک صحیح ہے [illegible] شرطوں کو منظور کرلیتا [illegible] روس [illegible]

نئے وائسرائے

لارڈ منٹو لارڈ کرزن کی جگہ پر ہماری
قسمتوں کا فیصلہ کرنے اور ہماری قسمتوں
کی باگین تھامنے آئے ہیں۔ اس سے
پہلے یہ کنیڈا کے گورنر جنرل رہ چکے
ہیں۔ آزاد منش سپاہی آدمی ہیں۔
اکثر مقامات پر لارڈ رابرٹ ہندوستان
کے سابق کمانڈر انچیف کے ماتحت
رہ چکے ہیں۔ لارڈ کرزن سے ان کو
کچھ نسبت نہیں۔ لارڈ کرزن علم و لیاقت
کی پوٹ۔ بڑے علامہ بڑے فیلسوف
بڑے جہان دیدہ بڑے پکے گرم و سرد
کے بادشاہ بڑے مقرر اور بڑے
منشی تھے۔ ان کی تقریروں اور
خریطوں نے اخباروں کے
ہزاروں صفحے سیاہ کر دئے۔ وہ
تقریروں کی بوچھاڑ وہ انشا کی
بھرمار۔ وہ کمیشنوں کی لیجر و مومن
[illegible] اکڑ فون۔ غرض کہ ہندوستان
میں پانچ سات برس کے لئے ایک
عالم عالم گیر ایسا تھا کہ لوگوں کو بات
کا دم کا ہو رہا تھا۔ [illegible]
غالبًا بھولے بھالے سپاہی آدمی ہیں
نے [illegible] کا۔ مشیروں نے
کچھ سمجھا دیا ان پر۔ لارڈ کرزن
کچھ نرمی [illegible] دیا نہ کسی کی
ہے مطلب نہ کسی کی بھلائی
تھا۔ سانچہ برس کے بڑے
کی سی [illegible] جوانی کی [illegible]
[illegible] خیال کیا جاتا ہے

نہ چیخ پکار کچھ نہ ہوگی

ان کا زمانہ خاموشی اور بے فکری کا
زمانہ ہوگا یعنی انگریزی حکام کو بے فکری
نصیب ہوگی۔ وہ اپنی نیند سوئیں گے
اور اپنی خوشی پر رہیں گے۔ [illegible]
گو اپنی سلطنت کی بنیاد مضبوط کرنے
والے اور اپنی قوم کو بڑھانے والے
تھے اور ان کے ہر کام میں [illegible]
پہلو رہا کرتے تھے۔ [illegible]
کی بہبودی [illegible]
کوئی [illegible]
کام [illegible]
[illegible]
[illegible] ہندوستان
کے [illegible] تھا۔ لارڈ کچنر نے
[illegible]ستان کی سرحد بندی اور فوجی
[illegible] کے لئے کروڑوں روپے کی
[illegible] کی ایک تجویز تیار کی ہے۔ لارڈ
کرزن سمجھے تھے کہ اب اتنا خون ہی
[illegible]ستان میں کہاں رہا ہے۔ جو
[illegible] لینے کی ہوس کرتے ہو۔ وزیر ہند
ان کو دے کہ تم کیوں بیچ میں پاؤں
ڈالتے ہو۔ کچنر جو جونک کی طرح چوس
لیتے ہیں۔ جتنا خون چوسے یہی فرماتے
غرض لارڈ کرزن کا فیصلہ ہو گیا۔ یہ تو بیچارے
سمجھدار آدمی۔ کچنر کی منظور کے جو بیچ پر راضی
ہو گئے۔ اور سچ تو یہ ہے کہ گورنمنٹ کیسے
وقت ارزی [illegible] جاتا ہے کہ جو [illegible]
[illegible]

مسجد اور ہندوؤں کا باجہ

ہماری دور اندیش گورنمنٹ [illegible]
طرف توجہ کر لی جائے [illegible]
مقامات میں ہندو [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] ہے اور اس سے کہ وقت
[illegible] مسلمانوں کی مسجد کے آگے باجہ بجانا
[illegible] ہے۔ اور گورنمنٹ نے بہی [illegible]
[illegible] کر کے اپنی وفادار مسلمان رعایا کی
[illegible] ہے اس قاعدہ کی [illegible]
کہ مسلمانوں کی مسجدوں کے آگے باجہ
بجانے [illegible]
[illegible] اس قاعدہ سے [illegible] مسلمان
دل شکنی کرتے ہیں۔ اسی قسم کا ایک
[illegible] ہوا ہے [illegible]
مجسٹریٹ سابق نے یہ حکم [illegible]
کے پاس باجہ موقوف کر دیا
ایک نیا مجسٹریٹ آگیا اور ہندو
[illegible] پر موقع پاکر
باجہ بجانے کی اجازت [illegible]
سابق مجسٹریٹ کا حکم [illegible]
ان کی [illegible] باجہ بجا [illegible]
کمال [illegible] ایک مسلمان [illegible]
[illegible] وہ بار مسجد [illegible]
[illegible] اسلام [illegible]
[illegible] مجسٹریٹ
ہندو [illegible]
[illegible]

معرکہ آرائی

ہم لوگ ہوش میں جنکو غفلت نے تباہ کرنے کیلئے بیدار ہوتے ہیں

... خیر خواہی ... رنگ میں ... ہو کر
پیار سے ... اور ... ایک ... کو
آپ ... ہیں ... ضرورت ... میں
... طبیعت
... جنت
... تحریک ...
... جس کا
اسیر ... شامت اعمال سے افلاس کی
... ضرورت ... غفلت و تکاسل نے
... سے ... بھی
... ہو کے پہنچے
روز ... ہیں تاب
گردش ... کیوں آیا ... دنیا ...
نادان ... ہرزائی ... کے کشتوں ... تنگ
سی ... انقلاب ... کی ...
شروع ... کیا ہے ... ہمیں
... زبان ...
یہ ساری دنیا ... کس ... خاندان
خصوصاً ... یہاں اسکا کام ... نہیں
... سب ... تا ...
کے دشمنوں ... دماغ ہے کہ
کام ... جاتا ہے ...
... خوشی سے ... شکل ...
... ہے ... خیالات ...
نے ... ایک ... ہیں

کا ... بول بالا ...

وہم کرکے کہا ہے۔ جہاں دیکھئے حضرات لاہور کے
... انشاء اللہ ... کی ... میں ...
ہیں۔ تو پھر تو ایسے ایسے ... گراں ...
پائی پیسہ کے ... جاری ہوتے ہیں
افسوس ... قوم ... سبب ... ان کے
... اور ... کی ... سبیل نہیں ہے۔
مصیبت یہ ہے کہ ... اس غفلت ... نے
آرام ... کے ... میں ... رہا ہے۔
... ان ... کی تعداد ...
... کہ ... حضرات
... سے ... اور ... نہیں
... تصدیق ... قائم ہے ...
... شامت اعمال کے ... جاتی ہے
پچھلے پرچہ میں ایک ... نامہ نگار نے ان
... کی حالت کا ... کھینچا تھا ہاں
... نہیں ... میں
... کی جماعت ... ترقی ... ہے مسلمانو
... انتظام نہیں کیا جاتا ہے قابل
... رفتار ... تو
... جماعت ... ہیں بعض تو
... ہیں اور ... بھی
... رکھے ہوئے ہیں۔ بعض تو صرف
... کے ... کام ... کی
... کھانے ... گھروں میں ... روپیہ
... اس کام سے ...
... ان ... ہوں نے ... پر ...
... ڈال دیا ہے۔ اور ... فی الحال
دقت پیدا ہو گئی ہے ان ... منگتوں کے
لئے ... قوم کی طرف سے کیوں انتظام نہیں کیا جاتا
... پیش نظر ہے کہ غربا قوم ...
غربا کے لئے ... بندوبست کیا ہے امداد ...

لگائے ہوئے ہیں۔ صنعت و حرفت کے ... کارخانہ
... ہیں جسکے باعث وہ ... علم ...
ہوتے ہیں اور ... شکم ... کی مقدار پیدا کرتے
ہیں ... جیسے ... منگتوں کی کثرت ...
ہمارے غریب ... پائی پائی کے لئے ...
... ہیں ... کی ... سننے ...
اپنے ... اور ... پریشان کرتے ہیں ہمارے
ہاں ... خیرات ... جسکے باعث غربا کی
امداد ہو نہ تو صنعت و حرفت کے کارخانجات
ہیں ... ہنروں ... کیا جائے۔
جسکا ... ہے ... افلاس ...
... ایک سفید ...
حضرات ... کے معاش سے تنگ آکر
اپنی آبائی عزت کو ... طاق رکھ دست سوال
پیش خلائق پھیلاتے ہیں ان ... کی بنیاد
عدم توجہی اور غفلت قوم ہے ...
... عزیز بھائیو ...
... اس غفلت کی نیند ...
... کوشش کرتے ہیں ...
... پہنچ سکتے ہیں ...
... کے ... ہیں
... ایک بار پھر جرأت ... کے
سامنے ... جس ... قوم ...
غربا کی امداد کے وسائل اختیار کئے ہوئے ہیں
... اور ... پیدا کرنے ...
... ہیں ...
... توجہ ... کام ...
... کام ... ہمارے ...
... خیرات کرتے ہیں ...
... کر دیا ہے ...
... ہیں ... دو ...

مستحق و غیر مستحق کی تمیز نہیں ہوتی۔ کبھی ایک
موجودہ زمین میں انقلاب اور [illegible] کی عنایات
جنہیں دنیا کو داغ کر گئے یہ صدہا غریب بچے پر
بچے جن کی عظمت اسلامی خون سے ہوئی جنکے
کانوں میں بوقت ولادت اذان دی گئی اہل
اسلام کی گودوں میں پرورش پائے ہوئے
ناداری کے باعث غیروں کے ہاتھ جا پھنسے
جہاں وہ تبدیل مذہب پر مجبور کئے گئے مسلمانوں
میں باقاعدہ چندہ ہوتے سے اسقدر اسلامی
بچے غیروں کے ہاتھ برباد نہ ہوتے اور
پھر شرایت الارض سا کبھی بھی نہ دکھائی دیتے
(باقی آئندہ) راقم

قوم کو اپنے ترقی دے سدا
ہے خدا سے یہ دعا صبح و مسا

بقلم حضرت لسان الصدق [illegible]

مخمس

در انتقال پر ملال [illegible] خان صاحب [illegible] خلف [illegible]
[illegible] خان صاحب [illegible] منظر حسین [illegible]
[illegible] سلطان [illegible]

آج کیوں چھائی ہوئی ہے ہر طرف غم کی گھٹا
خون برسا [illegible] کیسا ہوا
الفت [illegible] کیلئے [illegible]
[illegible] انشاد کیا
[illegible] مبتلا
ایک [illegible]
[illegible]
کیا [illegible] نظر
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بزم عیش و کامرانی کیلئے برہم ہے آج
شش جہت کیلئے آتی صدائے غم ہے آج
جل بسا ہے کون ایسا کہ نکلا یہ ماتم ہے آج
ہائے کیوں شہر نظر آتا ہے مثل کربلا

داغ دیکر کونسی صورت پیاری اٹھ گئی
شکل جو دلبستگی کی تھی وہ پیاری اٹھ گئی
چھوڑ کر صحن چمن باد بہاری اٹھ گئی
گلشن دنیا سے کس گل کی سواری اٹھ گئی
خاک ہو رونق میں فرق آ گیا کیوں کر باد صبا

کسکی نظریں اس گل رعنا کو ہائے کھا گئیں
کیا بلائیں تھیں قیامت کا اثر دکھلا گئیں
پھول کیوں کملا گئے ہیں کیوں کلی مرجھا گئیں
نرگس شہلا کی آنکھیں کس لئے پتھرا گئیں
سبز پوشان چمن نے کیوں سیہ پہنی قبا

کیوں طمانچوں سے کیا ہے گل نے منہ کو لال لال
نالہ زن ہے کس لئے یوں بلبل شیریں مقال
کیوں بنا سوسن کی زبان پر ذکر رنج و ملال
کر دیا باد مخالف نے گلوں کو پر نہال
سنبل پیچاں کی کیوں برہم ہے یوں زلف دوتا

چاک کر گل نے گریبان اپنا یاں آہ و فغاں
اور [illegible] کر بیٹھے سارے پیرہن کی دھجیاں
یوں مخاطب ہو کے وہ بولا کہ منظر [illegible]
کیا نہیں تم نے سنا "ہائے مرگ نوجوان"
مر گیا اب میر دل جو کہ بھی سکتا ہے گیا

کیا کہوں تم سے دوستو افسوس غم کی داستان
[illegible] رنج و الم کا آسمان
ہو گیا تاریک نظروں میں مری سارا جہان
بیٹھے اس عالم الفنا کو چھوڑ کر [illegible] خان
[illegible] دل [illegible] اعلی ہونے کا تھا

[illegible] یاد [illegible]
[illegible] ہو گیا

وہ نہیں گر بچھڑ کے آ سکتے ہیں [illegible]
کوئی اتنا بھی نہیں اب جا کے کہہ دے ذرا
گریہ و زاری اور غم و رنج و الم کا ماجرا
ہو گئی اندوہ و غم سے سبکی ہے حالت دگر
اشک سا چشم سے آنسو نکلا خون جگر

کیا عجب ہے رنج تم سے نکلے ہیں نامہ بر
اے صبا تیرا اگر گذر شہر خموشاں میں ہو گر
اون سے کہنا قصۂ غمناک یہ بیرخند
بسمل و بیتاب ہیں غم سے تمہاری والدین
بچھڑ کے اب ہیں غم سے تمہاری والدین

صورت سیماب ہیں غم سے تمہاری والدین
ماہی بے آب ہیں غم سے تمہاری مادرین
اور سراسیمہ ہوئے ہیں سب عزیز و اقربا
زندگی اسطرح کوئی اب بسر کیونکر کرے
لخت دل کھاتا ہے خون جگر پیتا ہے

[illegible] آکر ضعیفی میں ہے
ہائے پالا تھا تمہیں ناز و نعم سے اسقدر
داغ دیکر جا رہے پیری میں جوانی کا صلا
آپکی جانے کا رنج و الم جو ہو سو ہو
داغ دیکھ کر چل دیے تازہ بتازہ نو بنو

کیا کہیں کس سے کہیں یہ ماجرا کیونکر کہو
باپ کی پروا نہیں تھی تم کو مگر یہ تو کہو
ماں کے محروم اب کیونکر کیا یہی بھلا
اکطرف نوابجان آتے نظر ہیں نوحہ گر
اک طرف فرزند علی محمود و خلیل با چشم تر

اک طرف خویش و اقارب اک طرف نادم پدر
والدہ و رحمت عنایت اور ولایت یکدگر
امتیاز [illegible] سب ہیں مصروف بکا
اہل دنیا کو بپا [illegible] برپا ہے جسپر
یہ وہ دولت ہے فنا ہیں جسپر سیم و زر

یہ وہ نعمت ہے تصدق جسپہ ہے لعل و گہر

خستہ دل سے ہی کیا افسوس پتھر کا جگر
یہ بین بتلاؤ کیا کی تھی شرافت نے خطا
اسقدر نفرت ہوئی سینہ سے تکو ایکبار
خوش نہ آیا بعد مردن بھی یہاں بنا مزار
طالب دیدار تھے جو سالہا برس سے خویش تبار
انکے ملنے کا کیا تم نے نہ ہرگز انتظار
آہ تنہا چلے سلے فردوس کا رستہ لیا
قول کا اپنے کیا اسقدر تک آخر نباہ
مرتے دم تک بھی نہ دیکھا اسطرف پھر کر نگاہ
قطع کی یان تک عزیز و اقربا سے رسم و راہ
ساتھ اپنے لیگئے فرزند و زن نوجوان آہ
اک تماشا داغ کیا ہیکے لئے کافی تھا
جبتلک زندہ رہے اللہ سے واصل رہو
اور دم آخر بھی اسکے نام پر بس مرمٹے
بطلے گئے آخر فنا فی اللہ کے سب مرحلے
خود بنگر نا رہین تم فات حق مرجا ملے
عمر بھر سوز تپ غم سے ہمین جلنا پڑا
لب تلک لکھا کرو نہین حقیقت اندوہگین
رستگاری موت سے پاتا نہین کوئی کہین
سب فنا ہو جائینگے جز ذات رب العالمین
ہوکر ہونا تھا ہوا ہنر صبر کے چارا نہین
یہ مثل سچ ہے سدا رہتا ہے نام اللہ کا
بج رہا ہے ہر بشر کے واسطے کوس رحیل
سبکو جانا ہے رہ جائیگا یہ قال و قیل
حبذا دعا منظور کی اب شام و سحر رب جلیل
کر عطا مرحوم کے ماں باپ کو صبر جمیل
تیری رحمت حامی بیکس ہے رب و خدا
بجا ہون خویش و اقارب آشنا سب رنج و غم
دین و دنیا کے مقاصد اور حاصل کر ہم
ہو شریک حال یارب ہر گھڑی تیرا کرم
از طفیل رحمۃ للعالمین شاہ امم

مالک ہر دو سرا یعنی محمد مصطفیٰ
قصر جنت میں رہے آباد کی روح پر صفات
بار عصیان سے الٰہی دیجیو اسکو نجات
بس یکر و یکبد داد و بہا کی بطرف غم درد دوت
فاتحہ کے بعد مغفرت تھو سال وفات
دو جہان کو ایک غم محمود پیدا ہوگیا

۱۳ ھ ۲۳

فریاد! فریاد!! فریاد!!!

(پنچ بہادر کے دربار میں فریاد)

(پنچ) ادہر آ بھئی پہر وہی لاہوریا دوست لیعنی لنگوٹیا یار آگیا۔ آج خیر نہین۔ اگر تہوڑا عرصہ پہلے آنے کی خبر مل جاتی تو ہم کہین ادہر ادھر فرار ہو جاتے مگر اب تو آستے سر سے ہی آدہمکا خیر آنے دو۔ آؤ بہی پڑ لنے یار کیسی فریاد لائے ہو (ایجنٹ) جناب وہی فریاد سابقہ جو پہلے کئی ہفتے ہوگئے کی تہی مگر اب تک میرے کان مین کوئی خبر ریاست منڈی کی نہین سنائی دی اور نہ کسی اخبار مین میری آنکھ نے دیکھا کہ یہ سزا مقرر ہوئی ہے اور یہ بدلہ مسلمانون کو دلایا گیا ہے (پنچ) دوست تمہنے تو وہیت پیچ لگا رکھی ہے۔ مگر کسی مسلمان کے منہ پر نہ تو کان پر جون تک نہین رینگی (ایجنٹ) جناب اسی پر مسلمان بخشش کی امید رکھتے ہین۔ کہان ہین انکی نمازین اور روزے۔ کیا کرینگے انکے کالج اور یہ نیچر سوسائٹین کس کام آئین گی انکی انجمنین اور کمیٹیان۔ اگر انسے ذرا قلم تک اس کار خیر مین نہین اوٹھایا جاتا تو خیر یہ سیاہی کا بوجہ کیسے اوٹھایا جائیگا (پنچ) ہان مین۔ یہ کیا کہہ گئے۔ منہ پر سیاہی کا بوجہ کیسا۔ (ایجنٹ) حضرت یہ اتنا نہ جو زمین چہرہ

اسقدر عالی ہمت ہو کر اس کار خیر مین پہلو تہی کرتے ہین انکا منہ روسیاہ کالا ہوگا اور مسلمانان ہندوستان کا تو اور نہین تو چہاپہ کی سیاہی سے ہوگا جو نہ جائیگا۔ معاملہ کو سنکر خاموش بیٹھے ہین سیاہی بھی آپ جانتے ہی ہین کہ زمانہ کے ماہرین سرعتی نہین ہوتے ملنے کی۔ (پنچ) ہان بھئی جو جان بوجھکر چہاپے اخبار مین اس خبر کو جگہ نہین دیتے۔ اور اعلیٰ حکام تک نہین پہنچاتے اونکا تو منہ ضرور سیاہ ہونا چاہئیے۔ (ایجنٹ) آپ جانتے ہین کہ بارش کیون نہین ہوتی ذرا لاہور مین دیکھئیے کہ گرد زمین پر ہی نہین بلکہ آسمان تک جا لگی ہے اور بارش کا نام تک نہین۔ صرف اسی پہلو تہی کے سبب اخبار پر زنگ اور تو ادہر ادہر کی گپ شپ بہت اوڑاتے ہین جسکا بچا نہ زمین پر لگے نہ آسمان پر۔ (پنچ) یار ایسا کرنا اخبار ہی ہے یہ بے پر کی اوڑانا ہے۔ (ایجنٹ) جناب کچہ ہین کوئی ایک مدح ان تو غرض بہی کرلین۔ پہلے خبر لکہ دیتے ہین۔ اور بعد مین تردید کر دیتے ہین اسیواسطے وہ اپنا کر بدنام کر لیتے ہین۔ لو آجکل کا ذکر سنو کہ ایک ہمعصر جہلی تحریر فرماتے ہین کہ جب وقت حضور لارڈ کرزن مستعفی ہو کر روانہ ہونگے اونکی جگہہ جناب حضور لارڈ منٹو بہادر وائسرائے بنکر تشریف لاوینگے آپ اصل تعریف مین تحریر فرماتے ہین کہ حضور بڑے لائق اور تجربہ کار ثابت کر رہے کنیڈا مین اور ۲ سلطر اور سنہ ۱۹۰۰ سے سنہ ۱۹۰۴ تک ہندوستان کے گورنر جنرل بہی رہ چکے ہین۔ اب فرمائیے کہ گذشتہ اکی مدت تک ۹۰ سال ہوتے اور عمر ۶۰ سال ہے۔ گویا پیدا ہوتے ہی ۲۰ سال پہلے گورنر جنرل ہوگئے ہین۔ ملاحظہ ہو حال ہندوستان کے حاکم ذی قبول کا

دوسری جوان مین بھی جا کی کرنے آگئے اور ہندوستان
بھی اس حالت فاقہ مستی مین غرق ہے دریغ کرو شکر
آپ سمجھ کر پڑھئے مین غلطی ہوگئی ہو گی کوئی اور سمجھ
ہوگا ۔ (ایجنٹ) حضرت بیجئے ۲۰ اگست ۱۹۱۷ء
کے صفحہ ۵ پر آپ ہی ملاحظہ فرما لیجئے (پنچ)
ہاں یہ تو پنچ ہے خیر ہم ہند گورنمنٹ کو توجہ دلانے
واسطے کوشش کرتے ہیں ۔ اور مسلمانون کو بھی
شامل کرتے ہیں ۔ ہم یہ بھی وعدہ کرتے ہیں کہ
اگر کوئی مسلمان اخبار اس کار خیر مین حصہ
لیگا تو اس سے ایک ایک پرچہ تمہارے نام
ہی روانہ کروا دینگے ۔ تاکہ تمہاری بدگمانی
مسلمانون سے اوٹھ جائے ۔ اور آیندہ فریاد کرنے
کا موقعہ آئے ۔ (ایجنٹ) جناب ایک اور
شکار بھی کرا لے آیا ہوں وہ یہ ہے کہ
میسنے اخبار میں پڑھا ہے کہ امساک باران کے
سبب شاید حضور پرنس آف ویلز ہندوستان
تشریف نہ لاوین ۔ حضرت بارش کے واسطے
آپ خود حضرت میکائیل کی معرفت درخواست
کر دو کہ بارش خوب ہو جائے ۔ تاکہ حضور کا
تشریف لانا ملتوی نہ ہو جائے ۔ زندگی کے
پیچھے مین ۔ خود ہی جا کے کرسی کیا ہو جو کچھ
حضور تخت سلطنت پر رونق افروز ہونگے
پھر شاید اس سیاہ بخت ملک مین تشریف
اونہیں یا نہ لاوین ۔ اور لاوین ابھی تو شاید ہم
زندہ نہ ہون (سلطے بارش ضرور ہو جائی چاہئے)
فقط

(سلم)

بمبئی کا ایک منشی ۔ پنچ ۔ ڈی ۔ اندلاہور

(تاریخ) ولائی کو مسٹر لینا اٹری بے
منتقل مدیرالاشعر فہرست لانے اور
عنقریب تشریف لیجا سٹی مین ۔ سوق

کو جناب مدیر صاحب موا کن جلوہ افروز ہوئے
والبعد تمام و کمال ملاحظہ واپس ہو گئے ۔
چند روز سے بازاری خبر تھی کہ جس نو آبادی
پر دولت فرینچ کا دعوی تھا کہ دولت
عثمانیہ سے ہم نے قبل جنگ ۹۹ سال کا ٹھیکہ
پر لیکے طیاری ریلوے لائق بنا رہیا ہے
نیز دوسری دولتونکا بیان ہے کہ جو حقوق برٹش
حکومت کو یہان پر حاصل ہین وہی دوسری
دولتون کو بھی حاصل ہو ۔ اگر برٹش دولت
میعاد معینہ (اسکی تحقیق نہیں) پر خالی نہ کریگی
تو جمیع دول اپنا اپنا قبضہ کرینگے یا ہمین ۔
یا یہ ملک دولت عثمانیہ کو واپس دیا جاسکے
اس درمیان مین فرینچ جنگی منورہ بھی دورہ
دورہ لگا گیا ہے ۔ آج بہت کام بند کر دیئے
اور نصف اشخاص کام سے علیحدہ کر دئیے گئے
ہر جگہ سستی و پژمردگی چھا رہی ہے ۔ نیز
ایک اعلان کئی روز ہوئے دیا گیا ہے ۔ کہ
جس وقت مکانات کے ٹوٹنے یا بنانے (چونکہ
ابھی تمام مکانات لکڑی کے ہین) کا حکم دیا جائے
فوراً عمل مین لایا جاسکے ۔ مستقلین کے
امید ہی کو کوئی سود اگر اور ہوگا دولت
اوسکو واپس دلانیکی ضامن نہیں ۔ علاوہ
بریں دوسری خبر ہے کہ اطالیہ و حبشہ کے
درمیان ناچاقی ہو گئی ۔ یہان سے جو چھا کر
(اہل حبشہ یا جو ارض اطالی حکم مین ہی آ) جو
اکثی غلطی ہو گئی ہے ۔ (باقی آیندہ)

راقم ۔ ایک محمد عبد الرحمٰن

جہانت بکام و فلک یار باد
جہان آفرینت نگہدار باد

جیسے حضرت سلطان المعظم خلد اللہ ملکہ کی اس آفت

ناگہان سے بحفاظت ایزدی محفوظ رہنے کی خوشخبری
جہازون مین آئی یہان کے مسلمانون نے عجیب
ہمدردی کر دکھائی مارے خوشی کے جامہ مین
پھولے نہ سماتے ۔ سبحان اللہ کیسی ہمدردی اور
حمیت دینی ۔ گو کہ روزہ نماز سے معرا زکوٰۃ و
خیرات سے مبرا ہین ۔ اکثر تو بہا کرکے عمر بھر کے
معافی پروانہ حاصل کرتے ہین ۔ اور مسجد تک جاتے
شرماتے ہین ۔ لیکن انکے دلون مین البتہ دینی عقیدہ
اسلامی جوش و ہمدردی ضرور ہے ۔ بڑی تو اونکو
کی طرح حرف زبانی جمع خرچ نہیں بلکہ جو کچھ مین کر دکھائے
ہین اس بار کر موقعہ جامع مسجد جہازون مین
دو دوسرا برابر عظیم الشان جلسے منعقد ہوئے
جمعہ کے روز عجیب و غریب بہار کا بیان تھا ۔
سلطان المعظم کی درازی عمر و بلندی اقبال و
ترقی ملک کے واسطے دعائین مانگی گئین امید
خطیب مولانا مولوی اصغر حسین صاحب دعائین مانگتے
تھے اور کل مسلمان آمین کہتے تھے ۔ مولانا موصوف
نے بڑے زور و وعظ فرمایا ۔ بیسیون بے نمازی
مصلی بنگئے اور کوڑی کے بخیل سخی نامدار
کہلانے لگے واہ رے وعظ اور سبحان اللہ
مسلمانان جہازون بعد اختتام دعا و مناجات جمیع
حاضران مجلس نے لذیذ و خوش ذائقہ پلاؤ شیرینی
نوش جان فرمائی ۔ دو روز تک بڑی دھوم دھام
سے مجلس میلاد قائم رہی ۔ اور گھر گھر روشنی
کی گئی ۔

شاباش جہازون والو شاباش جیتے رہو
خدا اسکو اسیطرح خوش و خرم رکھے ۔ آمین
اللہم اعز الاسلام والمسلمین واخذل الکفرۃ
والمبتدعہ والشرکہ والمشرکین

راقم
محمد دو کاندار

جہاز
۲۹ اگست ۱۹۱۷ء

جاسوسونکی رپورٹین

روسی ضلع ریگا جو سینٹ پیٹرزبرگ
سے قریب ۳۰۰ میل کے فاصلے پر واقع
ہے وہاں کے باشندوں کی حالت
نازک ہو رہی ہے۔ اس امر کا اقبال خود
اعلیٰ افسر محکمۂ پولیس نے کیا ہے۔

گذشتہ چند ماہ سے اضلاع بالٹک
کے بلوائیوں کی مفسدانہ کارروائیوں میں
ترقی ہو رہی ہے۔ اور وہ کسانوں کو بڑی
تعداد میں آلات حرب دے رہے ہیں۔

گورنمنٹ ناروے اور سویڈن کے
قطع تعلق کے لئے گورنمنٹ ناروے کی
وکلاء کے ہمراہ سلسلہ خط وکتابت جاری کرنے
کے واسطے سویڈن نے ۱۰ اپنے وکلاء منتخب
کئے ہیں۔

جاپانی اخبارات اس امر پر ڈٹے ہوئے
ہیں کہ کسی امر میں رعایت سے کام نہ
لیا جاوے۔

رائٹر کا نامہ نگار متعینہ ٹوکیو بذریعہ
تار برقی خبر دیتا ہے کہ آج صبح مجلس
وزارت منعقد ہوئی تھی۔ جس میں سن رسیدہ
مدبروں نے حصہ لیا تھا۔ کارروائی
کے اختتام پر کل وزراء قصر شاہی میں
گئے اور وہاں شہنشاہ جاپان کے زیر
صدارت بڑی دیر تک مشورہ ہوتا رہا۔ عام
خیال ہے کہ اس مجلس کا نتیجہ صلح قائم کرنے
یا جنگ جاری رکھنے پر ہوگا۔ اس اثناء
میں مقامات ریگا۔ ونڈاو اور دیگر مقامات پر
امانتی سپاہ کا اجتماع قابل غور ہے۔

شہنشاہ روس نے سرحد [illegible] کا ایک
فرمان نافذ کیا ہے جس میں تاکیدی احکامات
صادر کئے گئے ہیں۔ کہ ۱۲ [illegible] کی
جانب سے دور دراز مقامات مشرقی میں
بسرعت تمام سپاہ فراہم کرکے روانہ کرو [illegible]
یہ کام بڑے شد و مد کے ساتھ جاری ہے [illegible]

پیٹرس کے بنک کے ایک مہتمم خزانہ
[illegible] نے خودکشی کر لی ہے۔ اس خبر
نے ہلکہ عظیم برپا کر دیا ہے۔ اس فعل نامناسب
کی یہ وجہ بیان کیجاتی ہے کہ متوفی نے
بڑے پیمانہ پر سازش کیا تھا جس میں قریب
۲۵ لاکھ پونڈ کھو دئے۔

صلح کی کانفرنس نے مکمل طور پر کل مسئلوں
پر اتفاق ظاہر کیا ہے۔ اور مسٹر [illegible] نے وعدہ کر لیا
ہے کہ کل باتوں کو طے کرکے معاہدہ کی
صورت میں لے آئیگے۔ گورنمنٹ جاپان نے
نہ صرف بیرونی امورات پہ نرمی سے کام
لیا ہے بلکہ روسی درخواست تاوان جنگ
نہ ادا کرنے کو بھی قبول کر لیا ہے۔ اور نیز
بلا کسی معاوضہ کے سخالین کے حصے شمالی
کر دینے کو بھی منظور کر لیا ہے۔ مزید براں
گورنمنٹ جاپان نے اصل شرائط صلح میں
سے دفعات ۱۰ و ۱۱ کو واپس لے لیا
ہے جس میں [illegible] بندرگاہوں میں جو
روسی جہازات لنگر انداز ہیں انکا جاپان
نے مطالبہ کیا تھا۔ اور دور دراز [illegible]
مشرقی میں روسی بحری قوت محدود کرنے
کا مطالبہ کیا تھا۔ معتبر ذریعہ سے سنا گیا ہے
کہ آج دوپہر کو صلح قائم کر [illegible]
جنگ موقوف کرنے کا اعلان کیا جائیگا۔

جاپان کے [illegible] نے [illegible] کا
کام کیا [illegible] اور

لندن میں انتشار پیدا کیا۔ جاپان کی دلیری و مالی خستگی نے اہل دنیا پر گہرا اثر کیا ہے۔

پارلیس اور انگلستان کے اخبارات نے جاپان کی مالی خستگی اور مردمی اور فیاضی کی بابت بڑے بڑے مضامین میں بڑی تعریفیں کی ہیں۔ پارلیس کے اخبارات نے زار روس کی عاقبت بینی اور مآل اندیشی اور مزید رعایتیں جاپان کو نہ دینے کے استقلال کی تعریف کی ہے۔

سینٹ پیٹرز برگ کے اخبارات نے موجودہ صلح نامہ پر افسوس ظاہر کیا ہے۔ اور لکھا ہے کہ آخری صلح اس وقت ہوئی جبکہ روس کی بہت بڑی تعداد سپاہ کی زبردست اور جنگ کی مشتاق بن گئی ہے۔ اور اس کی فوجی حالت طمانیت بخش ہے۔ نووستی گزٹ اس امر پر مسرت ظاہر کرتا ہے کہ آخر شہنشاہ زار روس کے نمائندے نے ڈپلومیسی میں فتح حاصل کی

ایم وٹی نے تار روس کو بابت اختتام صلح کا تار روانہ کیا ہے۔ جس میں لکھا ہے کہ مجھے اس امر کے ظاہر کرنے کی عزت حاصل ہوئی ہے کہ گورنمنٹ جاپان نے حضور کے حسب منشا شرائط صلح کو قبول کر لیا۔ اور حضور ہی کے ارادہ سے کل شرائط میں قلم بند ہو کے قائم ہو گئیں کی اور اس [illegible] روس کی عزت [illegible] مشرقی ممالک میں بالکلیہ [illegible] رہیگا۔

سینٹ پیٹرز برگ میں بڑی بشاشت کے ساتھ دیکھا جاتا ہے کہ صلح قائم ہو گئی

کی خبریں جاپانی رعایا کے دلوں پر کیا اثر کرتی ہیں۔ اکثر خبریں آ رہی ہیں کہ ممکنات سے ہے کہ کانفرنس صلح کی کارروائی درہم برہم ہو جائے۔

ٹوکیو سے باضابطہ طور پر شرائط صلح شائع نہیں کی گئیں۔ تاہم جاپان میں بہت خبریں پھیل رہی ہیں کہ جاپان نے روس سے بہت رعایتیں کی ہیں۔ صلح پر جاپانی اخبارات بد دلی و رنجیدگی ظاہر کر رہے ہیں۔

جاپان کے آزاد خیال اخبارات کہہ رہے ہیں کہ رعایا کا فرض ہے کہ مداخلت کرے اور ملک کو قومی بدنامی سے بچانے کی کوشش کرے۔

تازہ ترین خبر ملی ہے کہ انگلو جاپانی جدید معاہدہ پر برٹش وزیر خارجہ اور جاپانی سفیر کے آخری دستخط ہو گئے۔

قصبہ بڈھانہ ضلع مظفرنگر کا تھانہ دار جس کو آئے ہوئے پانچ چھ ماہ سے زیادہ نہیں ہوئے شہر کے لوگوں میں باہمی تکرار کی صورت پیدا کر رہا ہے۔ بدمعاشوں سے میل ہے۔ شریفوں سے مخالفت ہے اور ان سے دشمنی کی جاتی ہے۔ چنانچہ ہمارے مقابلہ پر دوسرے فریق کی طرف سے تین چار مرتبہ شہادت دے چکے ہیں ہر چند پولیس سے کچھ تعلق نہیں رکھتی۔ نیز معزز [illegible] کا مقتول اب حال میں ہوا ہے اس قصبہ میں [illegible] ہیں۔ [illegible] مسلمانوں سے [illegible] شہر کے بدمعاشوں سے میل جول [illegible]

کرواتے ہیں۔ ان کے بیٹے ہیں اور بہت آدمیوں کے ساتھ تکرار کر چکے ہیں۔ ہم نے ہر حکام ضلع کی [illegible] توجہ دلانے میں کہ اس قصبہ میں [illegible] نہیں کہ جو ہندو اور مسلمانوں کے درمیان رنج پیدا کرا گئے۔ شہر میں جو نقیب و معاش لگاتے ہیں وہ بہت ہی [illegible] ہیں۔ پولیس بڈھانہ ان کا انتظام کچھ نہیں کرتی۔ جو ہمارے [illegible] کو فائدہ اور آرام ہو سکے۔ ہم آئندہ ہفتہ میں تھانہ دار اور سپاہیوں کے حالات درج کر کے حکام ضلع کو اصلی کیفیت سے اطلاع دیں گے۔

راقم زبیدہ [illegible] از مظفرنگر۔

پنجاب میں [illegible] ضلعات [illegible] برٹش کے [illegible] جاتی ہیں۔

افواج ہند کی [illegible] سیکرٹری کی بابت لارڈ کچنر صاحب کا عہدہ [illegible] سنا گیا۔

رنگون میں رات کی قریب [illegible] کے وقت گورنمنٹ کا [illegible] کی ایک شاخ [illegible] کم ہوئی۔

لارڈ کرزن کے رخصت ہونے پر ان کے پرائیویٹ سیکرٹری [illegible] ایک سال کی رخصت لینگے۔

[illegible] ہزار [illegible] گم ہو گیا تھا۔ دس سال کے بعد [illegible] میں [illegible] کی بستی میں [illegible] آپ کا نام [illegible] جو [illegible] ہے۔

[illegible] دفتر میں [illegible] سکرٹری [illegible]

Doan's Medicines.

ڈون صاحب کی ادویات

ڈون صاحب کی مشہور ادویات اس ملک میں [illegible] باعث پبلک کو اون سے واقف [illegible] ہے۔ پہلے امراض کا ظاہر کرنا [illegible] ہیں کہ جیمس ڈون کے نام سے تین مشہور دوائیں مشہور ہیں جن میں (۱) ڈون کی حبوب ہاضمہ (۲) حبوب دافع درد گردہ (۳) ڈون کا مرہم۔ ابتدا میں ہم ڈون کے حبوب ہاضمہ سے جو قوت اشتہا پیدا ہوتی ہے اوسکا ذکر کرنا لازمی تصور کرتے ہیں۔

(۱) ڈون کی حبوب ہاضمہ

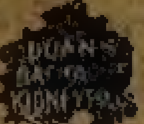
مذکورہ بالا گولیاں چھوٹی سفید رنگ کی چند جڑی بوٹیوں سے بنائی جاتی ہیں [illegible] معدہ اور [illegible] کے امراض میں اکسیر کا حکم رکھتی ہیں جگر کو تقویت ملنے کے باعث خون تمام رگوں میں آسانی سے دوڑتا ہے۔ معدہ کا عمل [illegible] جاری ہو جاتا ہے اور کل غلاظت انتڑیوں سے صاف ہو کر نکل جاتی ہے اور کل جسم مصفا [illegible] ہو جاتا ہے بیان کیا جاتا ہے کہ مذکورہ بالا دو تین گولیوں کو شب کے وقت استعمال کرنے سے صبح کو صاف دست آ جاتا ہے۔ بدن کو صحت۔ دماغ کو فرحت و تندرستی حاصل ہوتی ہے یہ گولیاں مستقل طور پر استعمال میں لانے سے دائمی قبض۔ درد سر اور ضعف و نقاہت ہمیشہ کے لیے دور ہو جاتی ہیں اور قوت ہاضمہ کے ساتھ خون مصفا ہو کر بدن میں فرحت و توانائی آ جاتی ہے [illegible] جگر اور دل میں ایک مرتبہ [illegible] دیگر اقسام [illegible] عادات [illegible] کو نقصان [illegible] ہے۔ تجربہ سے یہ امر ثابت ہو گیا ہے کہ ضعیف [illegible] طاقت انتظام مذکورہ بالا امراض میں مبتلا ہوتے ہیں اونکو بچانے کے لیے سب سے مفید [illegible] ڈون صاحب کی گولیاں ہیں جو قوت ہاضمہ اور طاقت بخشنے میں اپنا نظیر نہیں رکھتیں [illegible] ڈون کی حبوب ہاضمہ اس ملک میں اکسیر اعظم ثابت ہو چکی ہیں [illegible] طالب کی طرح یہ [illegible] نہیں ہیں اور [illegible] ادویات کی طرح ہر کس [illegible] نہیں ہے [illegible] استعمال کر سکتا ہے۔

آخر میں مذکورہ بالا دوا ساز کارخانہ [illegible] گولیوں کی قیمت [illegible] ہر شخص [illegible] ارزاں کر دی ہیں کیونکہ سستی ہونے کے باعث ادنی غریب بھی بلا تکلف استعمال کر سکتا ہے۔ جیسے کہا گیا ہے

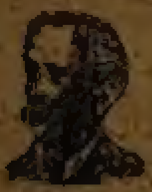


کہ حبوب ہاضمہ فی الحال تین طرح کی شیشیوں میں آ گئی ہیں جنکی قیمت [illegible] فی شیشی ہے اگر شیشی کے [illegible] حصے کے لیبل پر جیمس ڈون کی تصویر ہو گی تو وہ اسکے اصل ہونے میں [illegible] شک رہیگا۔ اگر کوئی صاحب نمونہ کی گولیوں کے لیے پی۔ او۔ باکس نمبر ۲۰ بمبئی کو [illegible] لکھیں گے تو مفت اور [illegible] نمونہ روانہ کیا جائیگا۔

(۲) ڈون کی حبوب دافع درد گردہ



مذکورہ بالا گولیاں درد گردہ [illegible] کیلیے [illegible] ہیں جن [illegible] اطباء اور ڈاکٹروں نے ان گولیوں کا استعمال امراض مذکورہ بالا کے مریضوں پر کیا ہے [illegible] کہا جاتا ہے کہ انکے استعمال سے پیشاب کھلکر آتا ہے۔ اور گردہ کے علاوہ [illegible] کو رفع کرتی ہیں۔ علاوہ ازیں [illegible] امراض مثانہ وغیرہ کے لیے مفید ہیں پیشاب کا رکنا [illegible] نتیجہ [illegible] ضعف اور فساد خون کے باعث جو شدید امراض پیدا ہوتے ہیں [illegible] ہے۔ ڈون کی حبوب دافع درد گردہ کی ایک شیشی کی قیمت [illegible] روپیہ ہے۔ اور اصل [illegible] ہے جسکے لیبل پر ڈون صاحب کی یہ تصویر بنی ہوئی ہوگی اور [illegible] بہتر ہوگا۔



(۳) ڈون کا مرہم

یہ مرہم کھجلی۔ خارش۔ پھوڑا پھنسی۔ بواسیر۔ ناسور وغیرہ اور فساد خون کے امراض [illegible] کے لیے مفید اور اکسیر کا حکم رکھتا ہے [illegible] اور کل اقسام کے زخم بھرنے میں اعلی درجہ کا [illegible] ہے انگریزی [illegible] میں اسکی خوبیوں کا ذکر [illegible] ہر بکس پر مذکورہ بالا جیمس ڈون کی تصویر بنی ہوتی ہے اگر مذکورہ بالا تینوں ادویات کی [illegible] کوئی شخص ذاتی طور پر واقف ہونا چاہے تو ان تینوں ادویات کا بذات خاص استعمال کرے۔

مطبع حمیدی واقع بمبئی بھنڈی بازار میں حکیم محمد عبد الحمید فرخ دہلوی مالک اڈیٹر کے اہتمام سے چھپکر شایع ہوا۔